السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بکر کہتا ہے کہ جو احادیث حدیث کی کتابوں میں ہمیں دکھائی دیتی ہیں-ان کو مختلف صحابہ رضی اللہ عنہم کی روایات توکہہ سکتے ہیں ۔ مگر ان کو سنت یعنی طریقہ نبویہ نہیں کہہ سکتے ۔ اور نہ سنتِ صحابہ رضی اللہ عنہم ۔کیا اس قسم کے الفاظ سے احادیث کا انکار لازم آتا ہے ؟ ایسے شخص کا کیا حکم ہے ؟ ازراہِ کرم کتاب وسنت کی روشنی میں جواب دیں جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اگر روایات کہنے سے بکر کی یہ مراد ہے کہ احادیث کے الفاظ طریقہ نبویہ کی حکایت اور بیان ہیں ۔ اور طریقۂ نبویہ ان کا مبین ہے اور محکی عنہ ہے تو مطلب صحیح ہے اور اگر یہ مراد ہے کہ یہ الفاظ طریقۂ نبویہ کا بیان نہیں اور نہ صحابہ رضی اللہ عنہم کے طریق کا ان سے پتہ لگتا ہے تو یہ غلط ہے اور یہ شخص گمراہ ہے ۔ اس کو فوراًامامت سے الگ کر دینا چاہیے اس طرح تو قرآن مجید بھی کوئی شے نہیں رہتا ۔

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد01